سوال

(178) نماز جمعہ کے بعد چار رکعات کو دو دو کر کے پڑھنا چاہیے یا اکٹھی چار رکعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جمعہ کے بعد اگر چار رکعت پڑھنا چاہے تو دو دو پڑھے یا ایک ہی دفعہ چار پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں طرح جائز ہے، چاہے دو دو کر کے پڑھے یا اکھٹی چار رکعت پڑھے۔ اسی طرح اگر ظہر کی جماعت سے پہلے آکر دو رکعت پر اکتفا کر لے تو یہ بھی جائز ہے اور اگر ظہر کی پہلی دو رکعتیں نماز کے بعد پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔ تاہم جمعہ کی نماز سے پہلے کوئی سنت موکدہ ثابت نہیں، ہاں نوافل حسب توفیق پڑھ لے۔ تاہم نوافل شروع کر لینے سے واجب نہیں ہو جاتے، جیسے قرآن مجید میں ہے :

مَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِن سَبِيلٍ

ہاں اگر نماز جمعہ کے بعد ان کو مکمل کرے تو بہت اچھا ہے۔ اسی طرح دوسری نمازوں کی سنتوں کا حکم ہے، واللہ اعلم۔ لیکن سنن میں سستی باعث مواخذہ ہے۔ سنن رواتب کی حفاظت کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص528

محدث فتویٰ